بسم اللہ الرحمن الرحیم

دورانِ ہمبستری منی خارج نہ ہو تو غسل کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ہمبستری کے دوران شوہر کی منی خارج نہ ہو، تو کیا شوہر پر غسل فرض ہو گا؟

جواب

ہمبستری کے دوران، جب زندہ مرد کا حشفہ (شرمگاہ کا سر) زندہ عورت کے اگلے مقام میں داخل ہو جائے، تو اگر دونوں بالغ ہوں، تو دونوں پر غسل لازم ہو جاتا ہے، اگرچہ منی خارج نہ ہو، اور ایک بالغ ہو، اور دوسرا نابالغ لیکن وہ قابل شہوت/قابل جماع ہو، تو ایسی صورت میں صرف بالغ پر غسل فرض ہوتا ہے، اگرچہ منی خارج نہ ہوئی ہو، اور نابالغ پر اگرچہ فرض نہیں لیکن اسے بھی غسل کا حکم دیا جائے گا، اور اگر نابالغ قابل شہوت/قابل جماع نہ ہو، تو ایسی صورت میں بالغ پر غسل اسی صورت میں فرض ہو گا کہ اس کی منی شہوت کے ساتھ جدا کر نکلے۔

نوٹ: مرد کم از کم دس سال کی عمر میں قابل شہوت/قابل جماع ہوتا ہے، اور عورت کم از کم نو سال کی عمر میں یا 7 یا 8 سال کی عمر ہو، اور اتنی صحت مند ہو کہ اس سے صحبت کی جا سکتی ہو۔

ترمذی شریف کی روایت ہے "اذا جاوز الختان الختان فقد وجب الغسل" ترجمہ: جب مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہو جائے، تو غسل لازم ہو جاتا ہے۔ (سنن الترمذی، ص 55، رقم الحدیث 108، دار ابن کثیر، دمشق)

اس حدیث پاک کے تحت حاشیہ سندی علی سنن الترمذی میں ہے "قوله: «اذا جاوز الختان الختان»، اي: ختانه ختانها، والمراد غيبوبة الحشفة" ترجمہ: اس قول: «اذا جاوز الختان الختان» سے مراد یہ ہے کہ جب مرد کی شرمگاہ عورت کی شرمگاہ میں داخل ہو جائے یعنی جب حشفہ (مرد کے عضو مخصوص کا اگلا حصہ، عورت کی شرمگاہ میں) چھپ جائے (تو غسل فرض ہو جاتا ہے)۔ (حاشیہ سندی علی سنن الترمذی، ج 1، ص 137، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے "إذا توارت الحشفة يوجب الغسل على الفاعل والمفعول به أنزل أو لم ينزل وهذا هو المذهب لعلمائنا. كذا في المحيط وهو الصحيح" ترجمہ: جب حشفہ چھپ جائے تو یہ فاعل و مفعول پہ غسل واجب کر دیتا ہے، چاہے انزال ہو یا نہ ہو، یہی ہمارے علما کا مذہب ہے، اسی طرح محیط میں ہے اور یہی صحیح ہے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 15، مطبوعہ: کوئٹہ)

مراقی الفلاح شرح نورالایضاح میں ہے "إذا كان التواري "في أحد سبيلي آدمي حي "يجامع مثله فيلزمهما الغسل لو مكلفين ويؤمر به المراهق تخلقا "ترجمہ: جب کسی زندہ انسان کے اگلے یا پچھلے مقام میں حشفہ چھپ جائے کہ جس کی مثل سے جماع ہوجاتا ہے، تو اگر دونوں مکلف ہوں تو دونوں پر غسل واجب ہوجائے گا اور مراہق (قریب البلوغ) کو بھی عبادت کی عادت ڈالنے کے لیے غسل کا حکم دیا جائے گا۔ (اسی طرح) ایسی کم عمر لڑکی کے ساتھ وطی کرنے سے بھی صحیح قول کے مطابق غسل لازم ہوجائے جو ابھی شہوت کی عمر کو نہ پہنچی ہو، لیکن اس کے ساتھ مباشرت سے اسے کوئی جسمانی نقصان نہ پہنچا ہو، کیونکہ وہ اس درجے میں آ چکی ہے کہ اس کے ساتھ جماع کیا جاسکتا ہے۔ (مراقی الفلاح شرح نورالایضاح، صفحہ 68، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاوی خیریہ میں ہے "المراد بالمراھق الذی یجامع مثلہ وتتحرک آلتہ ویشتھی الجماع وقدرہ شمس الائمۃ بعشر سنین" ترجمہ: مراہق سے مراد وہ ہے جس طرح کا لڑکا جماع کرسکتا ہو اور اس کا آلہ منتشر ہوتا ہو اور جماع کی خواہش رکھتا ہو، اور شمس الائمہ نے اس کی عمر دس سال مقرر کی ہے۔ (فتاوی خیریہ، جلد 1، صفحہ 92، مطبوعہ: کوئٹہ)

غنیۃ المستملی میں ہے "المشتھاۃ الذی یجامع مثلھا ھی بنت التسع فی الصحیح ومادونھا غیر مشتھاۃ الا اذا کانت بنت سبع اوثمان وھی عبلۃ قربت الی حد الشھوۃ فالاحتیاط فی وجوب الغسل وھو الاصح اما فیما دونھا فالاصح عدم الوجوب لانہ بمنزلۃ التطبین والتفخیذ ومعالجۃ الید "ترجمہ: مشتہاۃ وہ لڑکی ہے جس کی مثل سے جماع کیا جاسکتا ہو، وہ صحیح قول کے مطابق نو سال عمر ہے اور اس سے کم مشتہاۃ نہیں، مگر یہ کہ وہ سات یا آٹھ سال کی ہو اور ایسی فربہ ہو کہ حد شہوت کے قریب ہو تو غسل کے وجوب کا حکم دینے میں ہی احتیاط ہے اور یہی صحیح ہے، بہرحال اس سے کم عمر کی لڑکی میں صحیح قول کے مطابق غسل واجب نہیں ہوگا؛ کیونکہ یہ فقط جسم اور ران ملانے اور ہاتھ سے شہوت پوری کرنے کے مترادف ہے۔ (غنیۃ المستملی، صفحہ 37، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "حشفہ یعنی سرِ ذَکر کا عورت کے آگے یا پیچھے یا مرد کے پیچھے داخل ہونا دونوں پر غُسل واجب کرتا ہے، شَہوت کے ساتھ ہو یا بغیر شہوت، اِنزال ہو یا نہ ہو بشرطیکہ دونوں مکلّف ہوں اور اگر ایک بالغ ہے تو اس بالغ پر فرض ہے اور نابالغ پر اگرچہ غُسل فرض نہیں مگر غُسل کا حکم دیا جائے گا۔" (بہار شریعت، ج 1 حصہ 2، ص 323، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5271

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1448ھ/24 جولائی 2026ء